

(افادات عاليه)

مجد عصرها ضریخ المشائخ حضرت اختد زاده سیدف الرحمن حسرت اجتداده سیدف الرحمن پیراری وخراسانی مبارک رامت دروجم مالیه

> مرب نا پره فیرمشتاق احمر غیسینی متریدی

بعظران برأسينف يبرأ يبلين كميشنن

marfat.com

جمله حقوق تجق ناشر محفوظ بین نام کتاب.....اقسام وجد مرتب علامه پروفیسرمشاق احمرسیفی اجتمام اشاعت محموفی غلام مرتضی سیفی معاون اشاعت محمدی سیفی ناشر.....اداره محمد بیسیفید پبلیکیشنز آستانه عالیه زاوی ریان شریف لا مور تعداد محمد میسیفید باین شریف لا مور تعداد محمد میسیفید باین شریف لا مور قیمت محمد میسیفید میسیفید از مور

کتب سیفید عالیہ سیفید نقشبند بی فقیرآ بادشریف مکتبہ محد بیسیفید حسین ٹاؤن آستان عالیہ داوی دیان شریف لا مود (ککموڈی) مکتبہ محد بیسیفید دوڈ لا مود کینٹ جامعہ جیلا نیسیفید دوڈ لا مود کینٹ آستان عالیہ گزار بیسیفید چوکی امر سدھولا مود

marfat.com

بظلِّ عنایت محبوب سبحال مجدد دورال مفکراسلام حضرت پیراخندزاده سیف الرحمٰن پیرار چی مبارک دامت برکاتهم العالیه

بظلیِ حمایت مخدوم اہل سنت، شیخ العلماء منظور نظر مجدد دوراں حضرت بیرمیاں محسیفی حنفی ماتریدی دامت برکاتہم العالیہ الترتعالیٰ کے کلام پاک سے متاثر مہونے یا اللہ پاک کا ذکر کرنے یا اس باک ذات کا فوف پیدا ہونے سے جب انسانی بدن کا نب اُسٹے یا حرکت کرنے گئے اور بدن کی بیرح کت فواہ تمام بدن کی ہویا بدن کے بعض صقوں کی ہویا تمام چرائے کی حرکت ہویا بعن جرائے کی ، اسے و مبر سے موسوم کیا جا تا ہے۔ اور یہ حالت غیرافتیاری ہوتی ہے۔

وجدا ورغنتي مين فزق

ا - غنی میں عقل اور ہونتی مسلوب ہو ماتے ہیں جکہ وجد میں عقل و شعور موجو دہوتے ہیں صرف اختیار مسلوب ہوتا ہے۔ بہیں صرف اختیار مسلوب ہوتا ہے۔

٢- غنى سے نمازىي فساد پيدا ہو جاتا ہے جبکہ وجد بیں فساد صلواۃ نہیں ہوتا۔

سے دجد کا تبوت مسران پاک سے دجد کا تبوت

(١) الله مزل احس الحديث كتبًا الترتعالي في براعدا كلام مازل كياب جو

متشابها مثان تقشعرمنه جلود ابي تاب هے كم باسم ملتى مبتى سے اور باربار الذبين يخشون ديهم - ومرائي كئي ہے۔اس سےان وگوں كے بدن کانب استے ہی جراہنے رت سے ڈرتے ہیں۔

(مورة الزمرآيت ٢٢) اس آیت کرمیرسے بدن کی حرکت، اجزاء اوراضطراب تابت ہے۔

میران کے برن اور دل نرم اور فرمانردار ہوکرانٹرتعائے کے ذکر کی طرف مؤتم

(١) تُعتلين حلودهم وتلوبهم الى ذكرامته -

(سورة الزمرآيت ٢٢) موماتي بي .

اس آیت مبارکہ سے ملد مین برن کے چیزے اور فلوب مینی مطالف کا نرم ہوناا در حرکت کرنا ٹابت ہے۔

الترتغال كم بندول بب الترتعا كے رم، انما يخشى الله منعماد ٥ وطرینے والیے لوگ علمارسی ہیں ۔ العلماء وسورة فاطرآيت ٢٨)

اس معدم مواكر بدن كى حركت كلاً با بعضاً على حسب الاختلاف واستعدادات اولیا، کرام کی صفت ما دحرب اور مالت محوده ہے۔

اورموسی علیرات الم نے اپنی توم سے سترافراد رس، واختارموسی قومه سبعین ہمارے میفات کے لیے متحب کیے لیں رجلالميقاتنانل اخلاتهم الرجفة اسورة الاعراف آیت ۱۵۱ جب ان کورجفرابدن کی حرکت، سفی پولیا ۔

علامه محمود آلوسی البغدا دی " روح المعانی" جلدسوم بی آبیت مذکوره کی تغییری تحرير فرمات مي -

ان موسیٰ علیه السّلام اختارسبعین حرّت موسیٰ علیرالسّلام سفراین قوم سے ستر رجلامن التراف قومه ونجباءهم اليه آدمى نتخب كيه جركه شراي ، بزرگ اهل الاستعداد والارادة والطلب باستعدا ومريين حق ، امماب طلب اور

الل سلوك تقے بس جب ان كور حفرنے بكراب بين بدن كى حكت فيان كو كرايا. جرکه نناک صعقه (سیم بیوننی) کی اندار میں یش آتی ہے۔ الوار جمانیہ کے نزول اورصفات كى تجليات كے درود كے دقت یہ مالت بیش آئی ہے جس کے انر سے بدن بین لرزه ، حرکت اوراضطراب آباہے اوراكثراوقات يه مالت سالكين طريقيت کو ذکر اور تلاوت قرآن کے وقت بیش آتی ہے اور جس چیز سے وہ تا تیر لیتے ہی ابعیٰ ترحیا ىغىت خوانى بهان تك كداعضا دىمى توط جاتے ہیں اور ہم نے یہ حالت معزت مولانا فالدفدس سره کے مریدین میں مشاہرہ کیر كر معض اوقات ان كى نمازىيى حركات كے سائقة حين تعي نكل ما تي بي يس بعض نماز كااعاده كرتے ہیں اور بعض اعادہ نہیں كرستے اور ان برانكار زيادہ ہورہا ہے. اورس نے بین منکرین سے ناہے کہ وہ کتے ہیں کہ اگریہ حالت عمل وشور کے والستعوم فهى سؤادب ومبطلة باوجروس تزييب اوبي ساورنمازكو الصلوة قطعاً والكانت مع تظى طورير باطل كرف والى باوراكر

والسلوك فلمآ اخذاتهم الرجفة اى دجفة السان التي هي مبأدى صعقة الغناءعنل طريان بوارق الانوار وطوالع تجليات الصفات من أنشعرار الجسد وارتقاده وكشيرا ما تعرض هذا الحركة للسالكين عند الذكراو سماع القمآن ا و ما پنتاء نوون به حتی تکاد تنفرت اعضار هم وقد شاهدنا ذلك في الخال، من من اهل الطريقة النقشبندية ورسابعترمهم نى صلاتهم صياح معه نمنهم من يستأنف صلوة لذالك و منهم من لا يستأنف و ت كترالانكارعليهم وسمعت بعض المنكرين يقوبون انكانت هذكا الحالة مع وجود العقل

عقل وشعور زائل مونے کی وجرسے ہے توميم سكركي وحبرس وصولوط مأتاب اور یہ سالکین وصو کا اعادہ نہیں کرتے میکن میں اس کے جواب میں کتا ہوں کہ نمازس به حالت مذکوره غیرافتیاری ہے اورعفل وشعور کے با وجر دمیش آتی ہے اوران کی مثال کھانسی اور چینک کی طرح ہے اس سبے نہ وصنو تو متا ہے اور نہ نماز باطل موتی ہے اور شوا فع نے کہا سے اگر نمازی پرمنیا غالب آجائے، نو اس کی نماز فاسدنہیں ہے اور نمازی اس صورت بین منذور سمها مائے گابی لعبد سس كرتمليات غيرافتيارىدك أناركومي اس کے ساتھ ملی کیا جائے اور عدم نساد صلوة برحكم كيا عائے اوركسي حيز كے غير اختاری مونے سے اس چرکاعیر توری ہونا لازم نهیں کیونکہ مرتعش کی حرکت عیراختیاری المرتعش غيراختيارية مع بادرغير فورى نبي ب مكراس ك الشعوى بها وهوظاهرفلا شوروعقل موجودموتى بهاورب توظام بابروالامعامله ہے بیں اس سے انکار کرنے ك كون كفائش نبيب-

علامر شعور وذوال عقل فهى ناتضة للوضور نراهم لايتوضو وااجيب بأنهآ غير اختيارة مع وحورالعقل والشعوى وهي كاالعطاس والسعال ومن هنالا ينتقض الوضويل ولاتبطل الصلأة ونص بعض انتاً فعية ان المصلى لوغليه الضحك فى الصلوة لا تبطل الصلوة و يعذى بذلك فلايعدان يلحس ما بحصل من آثار التجليات الغيرالاختيارية بما ذ كر اللعلة المشركة بينها، ولايلزمرمنكونه غيراختيادى كونه صادرا من غير شعورنان حركة معنى للانكار ـ

اس تفیرسے معلوم مواکہ علامہ محمود آلوسی بغدا دئی نے بدن کی حرکت اور لرزنے کوخداوند قدوسس کے انوارات کا اثر قرار دیا ہے اور سالکین اور مريرين خصوصًا طربقة نقت بنديه والول كوحالت ذكر بإنلا وسن كلام التركي وقت بانوجه مرنند كامل كے وقت اور یاختیت خدا وندی کے غلبہ کے وقت بھالت یش آتی ہے نیزعقل وتعور کے موجود مونے کی وجہسے نماز فاسد نہیں ہوتی، اور وصنو تھی نہیں ٹوٹتا ۔ صرف اختیار سلی موتا ہے۔

ا ب اسی سنگدینی اقتفع ارالجید دحیم کی حرکت یا لرزه) کی وضاحت کیلئے چندا مادین مبارکهمش کی جاتی ہیں۔

را، من اقشعر جللا من خشية جربرن الترنعال ك ختيت اور فوف كي الله تحاطت عنه الذنوب وجرك وكت كرنے لكا تواس سے اس كما تعاطت ورقة الشجرة طرح كناه زأكى موجات بي صطرح تجر سے فلک ہے گرماتے ہیں۔

(۱۶) نبی اکرم صلّی التّر علیه وسلّم برجب مبیلی دحی نازل مونیُ اور تین دفغه هزت جرائیل عليه السّلام نے فرمايا اقدا تونبى باك صلّى السّرعليه وسلّم نے فرماياكه ما انا بقادى اس کے بعد صنور صتی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تال فاخذى نغطنى التالثة صورصتى الترعلير ولم في فرمايا كراجرائيل، تھ ارسلنی نقال اقدأ باسم نے تیمری مرتبر مجھے زورسے پکولیا اور کھر دبك الناى خلق خلق چور كر فرما ياك اب رب كے نام سے بڑھ الانسان من على ١٥ قس أ و وه ذات ص في عالم كوپيداكيا جس في دبك الا حرم الناى ، انان كوفون كورتم الناري صلى الشرعليه وسلم قرآن براهاكري. آبيكارب

فرجع بها رسول الله صلى الله

عليه وسلّم برجف فواده فلاخل براكريم بهداس كي بدر سي المراكبي على خدى يجة سنت خويلد فقال وللم والي آك اورآب كادل مبارك وكت كررا تعامجراب فديجة الكبرى صىالترعنهاك یاس تنزلین سے سکتے اور فرمایا مجھے کیڑا اور صادو۔

زملوني ـ

(صمحع بخاری)

ننا رمین بخاری نے اس مدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

ول مضطرب تفااور دحوثك ربا تفاادر حركت كرريا تھا اور فوا د دل كامترا د ن ہے۔ يا مین دل سے اور بعض علما دینے فرمایاہے۔ کہ فوا و دل کے باطن کو کتے ہی جرکہ حقیقت جامعه سيمتمي ہے اور انوار الهيم كا جا مع ہوتا ہے اورصفات نعلیہ کی تحلیات کا عامل مؤنا بصاورا مام مجدد الف ناني جمة التركي تحقيق كع طابن به آخرى نول راجع اوراضح ہے۔

يرجف فؤاده اى يضطرب و بخفق ويرعدا ويتحرك نؤاده والفؤا ومرادت القلب وتنيل عين القلب وقيل بأطن القلب اى الحقيقة العامعة العاملة للانوارالا لهية وتجليات الصفأت الفعلية وهذاهو الاصح كماحققه المجددالراني رحمه الله تعالى -

اس صدیت بین صرت قلب کا ذکرہے سیکن چ نکر روح ، سر ، حقی اورا فعلی مجی تکب کے بعد متولد ہوتے ہی بینی اس کے نولد کے بعد طہور بزبر موتے ہیں ، للذا مرت تلب کے نفظ کا ذکر فرمایا۔

كيجندا قوال

(۱) قاضی تنادان ریانی پی تفیر طری میں فرمانے میں کہ وما انول علی اللکین يى ملكين سے اننا ية اور رمزاً قلب اور روح مراديس اور دوسرے بطالف يعنى سه بنی اورانی بھی ساتھ مراد ہیں۔ چ نکہ دوسرے لطالف ان دو لطالف کے بعد بلہ ور بدیر ہوستے ہیں اس سے اسنی دو نوں لطالف کا ذکر ہوا۔

(۲) امام آبانی مجدّ دالف تانی محموبات شریف مبدا قبل دفتراق لیکنوب نمبر ۲۹ ہیں فرماتے ہیں ۔ احبای دلهای مردہ بتو حبر شریف او منوط است "بعنی کامل کی توجہ شریف سے مردہ دل زندہ ہوجائے ہیں اور حرکت کرنے مگے ہیں۔

ر۳) کمتوبات مجدیة کے کمتوب نمبر ۲۶۰ بین بطائف عنرہ ولامیت تماہ اور کمالات مع الحقائق کے بیان بین تحریر مواہے۔ دیگر مکاتیب نزیفیز بھی بطائف کے جریان میں تحریر مواہے۔ دیگر مکاتیب نزیفیز بھی بطائف کے جریان مرکات ،اصطراب ، کمالات اور مقامات بطائف کے بیان میں تحریر کیے گئے ہیں ان سب کانقل کرنا موجب طوالت ہے۔

(۷) نناه ولی النّرمِدَت دموی اپنی کتاب فول الجیل فی ننفا را تعلیل می بین سلسام محدّدیه کی نفا را تعلیل می بین سلسله عالیه می مقدد بطا گفت می جواسم ذات کے ذکر سے منحرک موسلے میں راسی کتاب میں مجھ آسکے چل کر فرماتے میں کوسلسار مجدّدیه میں تمام بطا گفت میں کا طرح حرکت کرنے ملکتے ہیں۔

المخقر بطائف عنروانسانی رہائے عالم امر کے اور ہائے عالم خلق کے امرت مسلمہ کے اور ہائے عالم خلق کے امرت مسلمہ کے اور بائے کام اور بیزین کرام اور بیزین کرام کے نزدیک مسلمہ کے اور بین کرام اور بیزین کرام کے نزدیک تطعی النبوت اور منوا ترام رہے اور بفوص قطعیہ سے تابت ہی اور ان بطائف کی دکت اور جہان برکر انٹریمی قطعی النبوت ہے۔ اور جہان برکر انٹریمی قطعی النبوت ہے۔

وجد کی مختلف اقسام ۱- سارے بدن کی حرکت اوراضطراب ۔

۲- بین برن کی حکمت مثلًا بطائف کی حکت اوراقشغرار ر ۲ - ترابد کی نذت اور وارد کے اثر سے رتص و گروش ۔ ٨ - منه سے فتلف الفاظ كالكنامثلاً آه، اوه ، اف، تف، بإيا ، عاعا، لالا، الله الله إور بُوجِ وعبره منبض الفاظ موضوعي اور بعض مهل ظاهر موسته بس ٥- بكا، كرنا اور رونا كربعض او فات آواز اور حروت برشتى موت برسع بكا ، مرتفع كنتے من اور بعض او نات بغيراً واز النو بنے لگتے من ۔ ٧- كيڙے بيالا ااور " قنت تسعی محصنون برانوار کے غلبہ کی وحبرہے وار نا ٤ - تيزيَّص يا حركت كي دحبر سه اعصنار كالوُّط جانا اور بعض اوتات موت كا خطره ملكموت واقع بوطانا جبياكه صزت داؤد عليه استلام كصحابركام مين سے سینکو وں کی تعداد میں لوگ وجد کی وجہ سے مرجاتے تھے۔ ٨- تعف اوقات ملااختيار ہننے كى كيفيت طارى ہونا جىياكة تخبيات مالكى " بيں مولانا عبدالمالک نے دجد کی افتام میں بیان کیا ہے۔ ۹ - بعض او قات انهی حرکات غیراختیار بیرا در صیحات مختلفه کا نماز بین طاری مونا اوربعض اوقات خارج ازنماز طاري ونا ـ ١٠ - تعض او تنات مغلوب الحال بموكر سبيم ومن بموجانا - وغيره -

نماز کے اندر اور خارج او فات میں وجد کے دلائل

بین او قات فاشعین اور سیالکین برنماز کے اندرختیت فداوندی کی وجر سے اقتصار بدن کا ارزه ، اور صیاح دینے ، طاری موجاتے ہی جسطرح

" و تالمعانی کی عبارت سے تابت ہے اور فعتهائے کرام نے بھی تقریح فرمانی ہے کہ بیر فالٹ کے کہ بیر قاریح فرمانی ہے کہ بیر فالٹ جائز اور مجمود ہے۔ اب فعتهائے کرام کی عبارات نقل کرتے ہیں، الکمسکر کی کا مرکب کی دری وضاحت ہوجائے۔ "اکمسکر کی بوری وضاحت ہوجائے۔

اگرنمازی نے نمازیں آہ کی یا دہ کیا اور اتنار دیا کہ اس کارونا حروف پرختی ہو مالٹ جنت یا دوزخ کی مالٹ جنت یا دوزخ کی یاد کی دھبہ سے طاری ہو گی تو نماز فاسد نمین کرنے کیونکہ یہ زیادہ ختوع پر دلالت کی دھبہ سے اور اگر دنیا وی در دیا معیبت کی دھبہ سے یہ مالت ہوجائے تر نماز فاسد ہوجائی ہے کیونکہ اس میں ہے مینی اور افنوں کی اظہار ہے۔ دا سے لوگوں کی عام باتوں میں شار کیا جا تا ہے جن سے نماز فاسد ہوجائی ہے۔ دا سے دیگوں کی عام باتوں میں شار کیا جا تا ہے جن سے نماز فاسد ہوجائی ہے۔

۲- بحرالعلامروا فقت مذابهب اربعه صرت عبدالرمن جزیری این کتاب" فقر علی مذامهب الاربع، عبد اقل صغیر ۲۰۰۰ برتخریر و زمانته بس -الا نبوی و ۱ ۱ تا ۲۰۰۰ می داد تا و زمان می در این می داد تا در در این می داد.

به اوه اوه افراس اوراس المراس المراس المراس المراس المرود من مراس المرود برست المراس المرود برست المراس المرود برست المرس الم

على مرامب الاربعة مبداول عمر . . م الانين والتاوة والتافيف و البكاء اذا المتعملت على حروت مسموعة فانها تبطل الصلوة الا اذا كانت ناشئة من خشية الله او من مرض بحيث لا

marfat.com

يستطع منعها وهذاالحكم متفت عسه بن الحنفية والمنابلة وبين

حنفیہ، منبلبہ ادر مالکیے کے مابن متفقہ ہے۔ المالكية في مسئلة الخشية .

٣ - سينيخ العلامة زين الدين ابن تخيم فدس سرة " بجرالرائق" علدد وم صفحه ٢٠٠ ير رقمطراز مي -

نمازیس آه ،اوه اور حرون پرشتل دنا نماز کو فاسد کرتاہے جب دنیاوی در د اورمصيبيت كى وجرسے صادر مواوراگر جنت بادوزخ کی باد کی وصر سے بیالات ين آئي نومير نماز فاسد نهيي موتي انين كامعنى بي كدآه كرس اورتاوه كامطلب ہے اوہ کریں اور بکارمرنفع بیر ہے کہ اس کے ساتھ رون بھی صادر موجائي اورلامن ذكرجنة اونامكا تول آه ،اوه اوربكاء مرتفع تينوں كى طرت راجع ہے۔ بیں ماصل یہ ہے کہ اگر یہ مالت جنت یادوزخ کی یاد کی دخبرے ہوجائے فهو دال على ذيادة الفشوع ترزيادت خشوع كى دليل ب داور نماز ولوصوح بهما فقال اللهم فاسدنهين موتى اور اگرخت دوزخ ير انى أسئلك الجنة واعوذ تفريح كيس اسطرح كما "ك الترميس به من الناريد تفسل آب عبنت كاموال كرتا بول اوردزن

کے منع کرنے کی طاقت نہ ہو تو پھے نمازفارر

تهبس مونى اوربه عكم ندكوره باست خشيت

والانان والتأولا والتفاع كائه من وجع اومصية لامن ذكرحنة اوناراي بفسلاها إماالانين فهو ان بقول آلا كما في الكافي والتاولا هوان يقول املا و اما ا د تفاع البكاء فهوان بحصل به حروت و تنوله لامن ذكر حنة اونارعائدالحالك ف الحاصل انهان كانت من ذكر الجنة اوالنام

سے پناہ مانگتا ہوں " نزتب بھی زیا دہ خنوع کی دلیل ہے۔ اور اگریہ عالت دنیاوی در د یامصیب کی دجرسے ہوتو مجربباس دردا ورمصيب كى دلبل گویا اس نے کہا میں مصیبات زدہ سوں (اس صورت میں نماز فاسد ہے) صلوة و ان كان من وجع اومصينة فهودال على اظهارهما فكانه تال انی مصاب ۔ (فتفسد صلولة)

اگرکسی نے نماز میں آہ ،اوہ کی باروبالیکن اس كارونام تفع موكيا . فتادي فانيريس ہے کہ مرتفع رونا بہہے کہ اسکی وحرے حرون حاصل ہوجائیں ہیں اگر بہ حالت حنت بادوزخ کی باد کی دجہسے طاری بوجائ تونماز تام اور كامل ہے اور اگر ونياوى درداور صيبت كى دجرس موتو اس کی نماز فاسد ہے۔ یہ امام ابوطنیفر اور امام محد كاتولى،

دىم، نتاوى تا ارخانىد ملدا قىل صفحه ٥٧٥ پرعلامه علاا د نصارى فرماستے ہيں -وكوان في صلوة اوتاوه اوبكىٰ نارتفع بكائهوني الغانية نحصلله حروت نان كان من ذكرالجنة اوالنارفصلاة نامة وان كان من وجع اومصيبة فسلات صلوة عندابي حنيفةٌ ومحملاً -

(۵) نتاوی عالمگیری صلداقل صفحتر ۱۰۰ اور فتاوی بزازیه علی مامش عالمگیری حلداقل صغيرا ١٣١ برهي اديرد گئي عبار نون سي ملتي بلتي عبار تين مي نماز سے خارج اوقات میں بھی سالکین برومبرطاری ہوتا ہے چو کے مقلد کے سے مافاراستدلال استے مذہب کے فقہائے کرام کے اقوال ہی لہذا ان کی کتابول سے چندعبارات نقل کی جاتی ہیں تاکرمسنلہ کی پوری طرح وضاحت ہو marfat.com

بائے. نیز طالب می سے لیے شعب راہ اور منکر حق کے لیے حجت تابت ہے۔ (۱) مفسر بيل اورنقيه بيس علامه جلال الدين سبوطي رحمته التُرعليه" عاوى منقاديٌّ ملددوم صفحه ٢٢٧ بي فرمات بي -

سواله: في جماعة الصونية سواله : صوفيه كرام كي ايم جاعت جب اجتمعوا في مجلس ذكر فكرك لي مع بوعى مويم ايك تفييس نه ان سخصاً من الحماعة مع وكركرت بوئ المع ما الرانوار تا مربین المعلس ذاکرا و اللیرکے درودکی دجرسے بیمالت این لستمروعلی ذلك لواردحضل مالك يرمداومت سے طاری مومائے۔ له فهل له نعل ذلك يركيايكام اس الك كے ليے واز ب سوادكان باختباره امر بانيس وفراه افتيار سے المتاہے فراه لے فتار لا ؟ وهل لاحد منعه موكر يزكياس الك كواس طال سيمنع وذجرة عن ذلك ؟ كناجلهي بانبي اوركيا أك وانط ويط

كرنى عاميه يانسي جوامع: اسسالک براس مال می کونی اعتراض اورانكار نهيس بشيخ الاسسلام سراج الذين لمقتبي سيمي سي سوال كباكباتما تراسنوں نے جواب دیا کہ سالک پرکوئی انکار نبیں اور کسی کو جا کر نہیں کہ اس سالک بمنعه وبلزم المستعدى بذلك كواس حال من كرے بكراس حال التعذير دسئل عنه صنع كرنے والے كوم زنش كرنالازم العلامة برحان الدين الانباسي بعد علامر بربان الدين انباسي سع بمي

جواب الاانكارعليه في ذلك وتناسئل عن هذا السئوال بعينه شيخ الاسلام سراج الدين البلقيني نا جاب بانه لا انكارعليه في ذلك وليس بما تع التعدى

ناجاب بمثل ذلك وزادان صاحب الحال مغلوب المنكرمفروم ما ذاق لنة التواجد ولاصفاله المشروب الى ان قال في آحزه جوابه وبالجملة نالسلامة في تسليع حال الفوم واحاب الينابيثل ذلك بعض آئمة الحنفية والمألكية كلهم كتبوا على هذالسوال باالموافقة غيرمخالفة .

(ا قول) وكيف ينكر الناكر تائمًا وتياما ذاكراون اتال الله تعالى" اللين يذكرون الله تباً ما وقعودا وعلى حِنُوبهم وقالت عاليته رصنى الله عنها كان النبي صلى الله عليه وسلوللكر

یسی سوال یو جھا گیا تھا تو اینوں نے مجی میی جواب دیا اور فرمایا که بیرسالک صلحب الحال مغلوب ہے اور اس سے انکار كرف والامحروم ہے منكر فے تواجدكى لذن ماصل نهبس كى اورشق عنى كامشروب منكر كونفييب تنبين حتى كه علامر موصو ت نے اینے جواب کے آخریں فرمایا ہے۔ جس كافلاصربه بے كەصوفىدكرام كےمال تسلیم کرنے میں سلامتی ہے۔ اسی طرح بعض أنمراضا ف اور مالكيه سنے بھي بير حواب ديا ہے سب نے اس موال کے جواب بر اتفاق کیا ہے جس میں کسی مخالفت کی گنيائش نهيس -

وس كتابون كركيو كركع الم كوادكركية سے یا ذکر کھتے ہوئے سے منع كما جائے كا بحب كدات رتعاسانے فرمابا ہے عافل لوگ وہ ہی جو کھڑے ہو كرا در بنیٹے ہوسئے اورسیٹے ہوئے الٹرتعالیٰ كاذكركرست بين اسى طرح معزت عائشتر صديغة فرماتي بي كرنبي باكت صلى التعطيه وسلم الله على كل احيانه من مام ادقات بن الترتعالى كاذركرت عيد

اس طرح اگرسالک نے قیام کے ساتھ رنف كيا ياضخ و يكاركي تتب مي كو ني انكار بااعتراض اس برنهبين مو گا كيونكه بي مالت منهو داورموا جيدكي لذّت كي ښايرطاري موتی ہے اور حدیث شراعت میں حعفر بن ا بي طالب كارقص نبي اكرم صتى الشرعلب وم كم ملصة ثابت ب حب آب ستى التٰرعلیہ وستم نے ان سے فرمایا "کہ آپ کے افلاق اورنشكل مجه سعيمشا بهم بسب ان پراس خطاب کی لذّت کی وجہ سے رقص ذلك عليه النبى صلى طارى بوكيا اورنبى اكرم صلى الترعليه وسلم نے اس برکوئی انکارظا سرنہیں کیا اسب مدمیت تقریری عمونیه کرام سے رنص اور ب ركونه من لذاة المواجل ، وجدير دليل كي تكويك حقيق صوفيه كرام ير وت صح القيام والرقص يمالت مواجيد كالذت سے طارى بوق نى مجالس المؤكر و السماع جاس طرح ماس ذكراور مانل ماع مي عن جماعة من كبائر الأنكة تيام اور رقص بمي جائز إدر آمر كبارة منهم شیخ الاسلام عزالتین سے ابت ہے جن بی شیخ الاسلام عسزالتين بن عبراتهام كانام مبارك

وان انضم الى هذا القيامر رقص اونحوه فلا انكاس عليهم لان ذلك من لذاة الشهود او المواجيد و تى ورد فى الحديث رقص حبغربن ابی طالب یدی النبى صلّى الله عليه وسلّم لما تال له "اشبهت خلق وخلقى " و ذلك من لناة هناه الخطاب ولمينكر الله عليه وسلم نكان هذا اصلا في رقص الصوفية لما بن عبدالتلام ـ

سربنرست ہے۔ د۲) علامرمحقق اور مدتق سبیدمحد آبین آفندی ضمیران عابدین جمنزالٹرعلیہ اپنی

تصنيف" مجوعه الرسائل لابن عابدين مي فرات بي -

اور سم صادقین سادات مونیه کرام کے متعتق كوئى بات نهبس كرسكة . جركة مام المان رذبله سعمبرابس جفزت امام الطائفتين سيدنا منيدىغدادى رجمة الترعلبيسيكى نے سوال كباكر بعض صوفيه كرام اليسي بس كرتوامد كرتے بى اور دائيں بائيں وكات كرتے ہیں یکس طرح ہے۔انہوں نے فرمایا کہ ان كوالترتعاك كعشق بي جوراد وتاكه خوش ہوجا ئیں کیونکہ یہ ایک ایسی قوم ہے كهطرلقيت في أن محددل مياط دي بي اورمصائب برداننت كرنے سے ایکے دل کے محروا کے انکا وصلہ كم موكيا ہے۔ وہ تيزسانس ليتے ہي تو كو بي حرج نہیں کیونکہ اس حال کی مداومت کیلئے وہ سانس بیتے ہی ادر اگرائن کے ماصل شده انوار كا ذائقة تجصمعلوم سوتا توان كو جنع ويكارا وركيرا عياط نع بس معدور معنا حاب العلامة النحرير الى طرح جب علامرابن كمال ياتاكساس ابن حمال باشالما مئد كرار مي بوجياكي تواننول نے استفتى - معربندادی كی طرح جواز كا فتوى دیا.

ولا كلامراناً مع الصديق من سأداتنا الصوفية. المبرئين عن كل خصلة رذيلة نقد سئل امامرابطا نفتين سيبانا الجنيلاحة الله ان توما يتواجداون ويتمايلون، نقال دعوهم مع الله تعالى يفرحون فانهم قوم قطعت الطريق اكبا رهم ومزن النصب فئوا دهم وضاقوا ذرعانلاحرج عليهم - اذا تنفسومداوة لحالمهم ولوذقت مزاقهم عنارتهم في صياحهم وشق ثيابهم وبمثل ذكرالا فأمرا لجنيه

انهوں نے اپنے تعرمی فرمایا ہے۔

مه تواحدا وروحد كرنے بي كوئى حرج اور نه

دائیں بائیں وکت کرنے میں کوئی وج ہے

حبب برحالت دعلل باطنی سے پاک اوگوں

بر) طاری موجائے ہیں وحد کی وجہ سے

كعطي موكرووفرنا جائز ب عبكه ص كواس كا

مولا بلائے توسر کے بل دو اگر مانا جاہے۔

عن ذلك حيث قال - شعر

ما في التواجدان حقيقت من حرج

ولاالتمائلان اخلصت من باس فقهت تسعىعلى رحبل وحق لمن دعاة مولاه ان يسعى على الرأس

 ۲۱) علامه اما م عبدالو بإب شعرا بی آینی کتاب " انوار قدسیه مبداقل صفه ۲۹ مي تحرير فرمات بي -

و قال سيداى يوسف العجتى وماً ذ ڪروي من آداب الذكر الاختيار فهو مع ما يرد عليه من الاسرار نقد يجرى على لسانه الله، الله ، الله ، الله ، الله ، اوهو ، هو ، هُو،هواولا،لا،لا، او الا ، آلا ، آلا ، او عا ، عا،

تبدنا علامه بوسف عمى رحمة الترسف فرمايا ہے کہ مشائخ نے سالک کے بیے جراداب الواعى المختارا ما مسلوب ذكربان نرمائي بي تووه مختارا ورغي فبرو سامک کے حق میں ہی اور مسلوب الاختیار مالک کوابینے امرار وارادہ کے ساتھ رہے دو کیونکہ ہے اختیار موکر اسکی زبان سے کیمی الٹر، الٹر، الٹر، الٹرماری بولہ کیمی ہو، ہو، مو، مو، کیمی لا ، لا، لا ،کیمی آه، آه ،آه ، معنی عا، عا، عا، محی آ ،آ، آور عا ، او ، ۲ ، ۲ ، ۲ ، او کمی یا ، یا ، یا اس کی زبان پرماری تولیے ما، ما، ما او صوت بغیر ادر کبی اس ک زبان پر بنیرود ن ک آوازی حرف او تحبط وادبه عن ماری موتی بن اور کمی بین کونیش سے خط

ملط كركے چيتا ہے اور اس كے بيے ادب یہ ہے کہ وارد کوتسلیم کرسے بس جب وارد السدكون من غير فتم موجائے تواس كے ليے بمي ادب يہ ہے کہ سکون ووقارسے بیٹھ جائے اور کھ یہ کیے۔

ذلك التسليم للوارد ناذا انقضى الوارد نادبه تقول ـ

اس کے علاوہ بھی اس کتا ہے" انوارِ قدمسیہ" جلددوم کے صغیر ۲۸ تا ٩ ٨ بين معى حضرت علامه امام شعراني شنه وجد كے تبوت ميں دلائل ميش كيه بس -(۴) علامه نناه غلام على د ملوى رحمة الشرعليد البيض مكانتيب شرييت مي تحرير فرمات مي كرصزت فواجر محدبها والدين شاه نقت بندكى توجهات عاليه سصمريدين مي عجيب و غرب مالات رونما ہوتے تھے فرملتے ہیں۔

اصماب حفرت فواحر در چند هزت فواج نقشبن کے سامتیوں پرجند روز از غلبهٔ حالات فرق در نمکین دنون میں ہی حالات کا آنا غلبہ موجا تا تھا ونيرن ني كردند . يك بارركيزى كوكوو اور يعظ كيتيزنيس كريكة سق توجه منو د ندسسرشار و بیخود ایک مرتبرا منون سنے ایک کنیز برتوج فرمانی كرديد بخانه رون - مالك توده مست دبيخ د بوكرگرگئ السكامالك اسے دیکھتے ہی ہے ہوش ہوگیا۔ ہمائے کی عورت نے حیب اس کے مالک کو دیکھا اش مغلوب غلبات وبیخودی توده مجی اس کی حالت کود کمچوکرمغلوب موکر بيخودى اورسكرك ورياس دوب كئي .

اش بریرن اوبهوستس انتاد زن ممسایه آمد بدیدن مامک

۵۱) حنرت مولانا فالدنعت بندی رحمة الترعليه محدمرين برمبت مذبات وار و موستے ستے۔ مارین اورمغکرین اس مبارک مہتی کا انکارکرشتے ہے توٹنا ہ غلام علی marfat.com

حضرت مولانا فالدنقث بندئ كے بے تمار ظاہری و باطنی فضائل مبندوستان میں شاہمهان آباد میں علیبی اشاور سے اس احقرناچيزيك بهنجي الهون في نقث بنديه مجدوبه سلط بي سعيت كى اورتنها أي من ذكارا اشغال اورمراتبات بيمشغول سيصالن تعالل کی عنایت اور مشائخ کرام کے دسیلہ سے انهیں صنوری اطمینان ، بے فردی ، مذبات، واردات ، كيفيات ، مالات اورانوارماسل موائے اور ولی طور پرنقشبند بیسے ساسبت اختیار کی بھران کے بطالعُبِ امراورلطالعُبِ فلق بر توجر کی گئی اورانہی نوجہات سے حفرت محدد کے ساتھ نسبتوں کے درمالل معيمني كااشتفاده كباادران مالات مقلات كے صول كے باعث طالبان كو تلقين و ایشان را دا ده شد نالحد سنر ارتناد کرنے کی انہیں اجازت اور فلانت وست ايشان وست من وديدن ايشان دى گئىيس الحداث كالمحميرا دبدن من و دوستی ایشان دوستی من و ایمتر، ان کی تکومیری تکرو و از ای دو از ان کار و عدا وت ایشان بمن می رسد میری دوستی اور ان سے عدا وت رکھنے والا

د بوی ان کی شان میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں ۔ لامجع نضائل ظاهرو باطن مولانا خسالة با انتارات عنيي درمند درنناسجهان آباد نرز احقرلانسي رمسيده ورطريفيرنقت بندبير محدّد بيه مصافح سعيت منوده . باذكار واشغال ومراتبات درمنسلوتي بردافتندبغنابت اللي بواسطرمتائخ كرام ابنيان را صوروجميت وبخ دى وجذبات وواردات وكيغيات و مالات وانوارحاصل نندر ومناسبني برنسبت تلبي تقشبندبيردا درباز توجات بريطا نفت عالم امر وبطالف عالم خلق الشان كرده شدر دباین توصات منی ازدريا بإئ سينساى هزت محددبره يانت وباين مالات ومقامات امازت وخلافنت دربلقين وارنشا وطالسيان ومقبول البنان مقبول ليلان كمبارة أميلانهن اوران كالمبوب ميرب بالزب

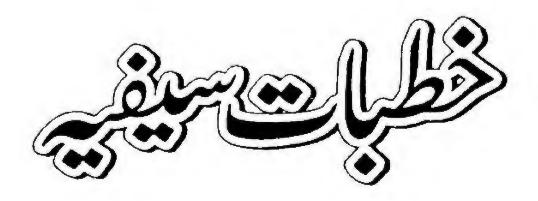
کا محبوب ہے

أتفزت صلى الته عليه وسلم مصدفين جب ادليادكرام كمحدولون بروارد مواتووه يتابي اضطراب، جوش اورنعرے کا سبب بن گیا حفرت مضبتي محص نغرو س كرصوفيه كيعياب اوال مين تماركيا ما تاب حضرت فواجر باتي بالنرك صبت سے مبرمحدنعان مزامردبات اوررهم اشرف (ان دونول نے اس نقیرسے تمحی استفاده کیا، کونعره ، آه اوربهت زیاده ب تابی کی دولت ماصل ہوئی ۔ حزت میر الوعلى نعشبندي محفاندان ميراه ونالهكي بتنات ہے اور اگریسی امور شبخ خالد کے سائمنيون بين ظاهر موت بي توبيمولانام ا کی خوبی اورمنرہے نہ کہ جابلوں کے طعنہ کا

د فیض ازان حفرت صلّی التّٰ علیه وسلّم بردلهای اولیاد داردنند. بی تابی با و اضطراب وولوله دنغره را ماعت گشت نعره بإى حزت شبل ازعبائب اوال . مونيرگفته اند. درصحبت حزت فواجر باتى الترحم مرحمدنعان ومرزا مراوبيكث ورحم انثرف واین بردوازین فقیر استفاده داشت، نعره وآه و بي تابي إلسيار ماصل مى شدر درخاندان صرت ميرابوعلى النقشبندي آه وناله لببار است واگردرامهاب ستیج خالدح این امورظا سرنندمسسر و خ یی مولانا است نه حسای طعن ناواتغان

ان عبارات سے واضح مواکہ بیر وجد نماز کے اندرا ور خارج اوقات میں بھی اگر حبت ودوزخ کی یا دیا الٹریاک کے خوت کی دجہ سے موتو بالکل جائز اور محمود سے کیو کمرسالک کو اس پر اختیار نہیں ہوتا۔ البتہ یہ آہ وزاری یا دینے وہیکارکی جاری کے سبب موتو یہ نا جائز ہے۔

جَزَى الله عَنَّاسَييدنَا وَمَولَانَا مُحَمِّدُ مَا لله عليه وَسلَم مَا هُوَا هَلهُ مُحَمِّدُ صَلَّى الله عليه وَسلَم مَا هُوَا هَلهُ



جمعه، عيدين، والكسوف والخسوف _ استسقاء _ نكاح و دعاء عقيقه

مصنف:-

مفتى التدبخش محمري سيفي

ناشر:-

مكتبه محربيه بيفيه راوى ريان شريف لا مور 0321-8401546



ر افادات عاليه)

مجدع مرحاضر شیخ المشائخ معزی المخند زاده سیدف الرحم معزی اختر زاده سیدف الرحمن پیراری و خراسانی مبارک درسیده نیم مالی

> مرتب نا پروفیسی مشتاق احمد غیسینی مازیدی

بعظران بأسينف يبرأ يبلين كميشنن

marfat.com

کے کی است کے کی است کے کہ کا بہ سیفیہ عالیہ سیفیہ عالیہ سیفیہ نقشبند یہ فقیرآ بادشریف مکتبہ سیفیہ عالیہ سیفیہ نقشبند یہ فقیرآ بادشریف لا مور (الکموڈی) مکتبہ محمد بیسیفیہ دوڈ لا مور کینٹ جامعہ جیلا نیسیفیہ دوڈ لا مور کینٹ آستانہ عالیہ گزار یہ سیفیہ چی امر سم حولا مور

بظلِّ عنایت محبوب سبحال ،مجد د دورال مفکراسلام حضرت پیراخندزاده سیف الرحمٰن پیرار چی مبارک دامت برکاتهم العالیه

بظلیِ حمایت مخدوم اہل سنت ، شیخ العلماء منظور نظر مجد د دوراں حضرت بیرمیاں محرسیفی حنفی ماتریدی دامت بر کاتہم العالیہ

وجدكى تعرليت ،افسام اور ثبوت

الٹرنعالیٰ کے کلام پاک سے متاثر مہونے یا اللہ پاک کاؤکر کرنے یا اس پاک ذات کا فوف بیدا ہونے سے جب انسانی بدن کا نب اُسٹے یا حرکت کرنے لگے اور بدن کی بیر حرکت خواہ تمام بدن کی ہویا بدن کے بعض صحوں کی ہویا تمام چرائے کی حرکت ہویا بعض چرائے کی حرکت ہویا بعض چرائے کی ماسے و مبر سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور یہ حالت غیرافتیاری ہوتی ہے۔

وجدا ورغنتي مين فزق

ا - غنی میں عقل اور ہمونتی مسلوب ہمو ماتے ہیں جبکہ وجد میں عقل و شعور موجود ہوتے ہیں صرف اختیار مسلوب ہموتا ہے ۔ ۲ - غنی سے نماز میں فساد ببدا ہمو ما اسے حبکہ دجد میں فساد صدفی ہوتا ۔

متسران پاک سے وجد کا ثبوت

(١) الله مزل احس الحديث كتبا الترتعالي في براعدا كلام نازل كياب جو

متشابها مثانى تقشعرمنه جلود ابي كاب بى كابم ملى ملى مبنى باوربارار الذبين يخشون ديهم - ومرائي كئ معداس سان لوگول كعبرن كانب المعة بي جرابي رب مع درت من

اس آیت کرمیرسے بدن کی حرکت ، اجزاء اوراضطراب تابت ہے۔

میران کے برن اور دل نرم اور فرمانروار ہوکر انٹرتعا سے ذکر کی طرف مؤتم

(٢) تُعتلين حلودهم وتلوبهم الى ذكرامته -

الورة الزمرآيت ٢٢)

اسورة الزمرآيت ٢٢) موماتي بي -

اس آیت مبارکہ سے ملد تعنی بدن کے چیزے اور فلوب تعنی بطالف کا نرم ہونااور حرکت کرنا ٹابت ہے۔

الترتغال كحبندول بب الترتعاكے وطرینے والے لوگ علمارسی ہیں ۔

رمى انما يختى الله منعياده

العلماء وسورة فاطرآيت ٢٨)

اس مصمعلوم مواكر بدن كى حركت كلاً با بعضاً على حسب الاختلاف واستعدادات ادلیا، کرام کی صفت ما دحرہے اور مالت محودہ ہے۔

اورموسی علیرات لام نے اپنی توم سے سترافراد رجلالميقاتنانله اخذتهم الرجفة بمارا ميقات كے لينتخب كيدين اسورة الاعراف آبت ١٥٥) جب ان كورجفرابدن كى حكت سف بكواليا-

رس، واختارموسی قومه سبعین

علامه محود آنوسی البغدا دی " روح المعانی طلدسوم بی آبیت مذکوره کی تغییری

تحرر فرماتے ہیں۔

ان موسی علیه السّلام اختارسبعین حرّت موسی علیرالسّلام سفرایی قوم سے ستر رجلامن التراف قومه ونجباءهم اليه آدى متخب كيه جركه شريف، بزرگ اهل الاستعداد والارادة والطلب باستعدا ومريين حق ، امماب طلب اور

ابل سلوک تھے بیں جب ان کورجفرنے بكوايا بين بدن كى وكت في ان كو كوايا. جرکه نناک صعقه (سیم بیوننی) کی اندار میں یش آتی ہے۔الواررحانیہ کے زول ادرصفات کی تملیات کے درود کے دقت یہ مالت بیش آئی ہے جس کے اثر سے بدن بین لرزه ، حرکت اوراضطراب آباہے اوراكثراوقات يه مالت سامكين طريقيت کو ذکر اور تلاوت قرآن کے وقت بیش آتی ہے اور ص چیز سے وہ تا تیر لیتے ہی ابینی ترحهٔ ىغىت خوانى بهان تك كداعضا دىمى توط جاتے ہیں اور ہم نے یہ حالت حفرت مولانا فالدفدس سره كے مريدين ميں مشاہره كير کر بعض او قات ان کی نماز می*ں و کات کے* سائقة حيني تعي نكل ما تي بي يس بعض نماز كااعاده كرتے ہى اور بعض اعاد ہنہ بيں كرستے اور ان برانكار زيادہ مور ہا ہے. اورس نے بیف منکرین سے ناہے کہ هذى الحالة مع وجود العقل وه كتة بن كراكريه طالت عنل وتنورك والستعوم فهى سؤادب ومبطلة باوجروس تزييب اوبي سب اورنمازكو الصلوة قطعاً والكانت مع قطى طورير باطل كرف والى باوراكر

والسلوك فلمآ اخذاتهم الرجفة اى دجفة السان التي هي مبأدى صعقة الفناءعنى طريان بوارق الانوار وطوالع تجليات الصفات من أنشعرار الجسد وارتقاده وكشيرا مأتعس ض هذا الحركة للسالكين عند الذكراو سماع القرآن او مایناء ثرون به حتیٰ تکاد تنفرت اعضار هم وقد شاهدنا ذلك في الخال، من من اهل الطريقة النقشيندية ورسابعترمهم نى صلاتهم صياح معه نمنهم من يستأنف صلوة لذالك و منهم من لا يستأنف و ق كترالانكارعليهم وسمعت بعض المنكرين يقوبون انكانت

عدام شعور وزوال عقل فهى ناتضة للوضو ونراهم لابتوضو والجبيب بأنها غير اختيارة مع وحورالعقل والشعوم وهي كاالعطاس والسعال ومن هنالاينتقض الوضويل ولاتبطل الصلأة ونص بعض انتانعية ان المصلى لوغليه الضحك فى الصلوة لا تبطل الصلوة و يعنام بذلك فلايعدان يلحس ما بحصل من آثار التجليات الغيرالاختيارية بما ذ كر اللعلة المشركة بينها، ولايلزمرمنكونه غيراختيادى كونه صادرا من غير تنعورنان حركة

عقل وشعور زائل مونے کی وحرسے ہے توميم سكركى وحبرس وصولوط مآباب اور به سالكين وصوكا اعاده نهيس كرتے میکن میں اس کے جواب میں کتا ہوں کہ نمازس به حالت مذکورہ غیرافتیاری ہے اورعفن وشعور کے با وجر دمیش آتی ہے ادران کی مثال کھانسی اور چینک کی طرح ہے اس سبے نہ وضو تو متا ہے اور نہ نماز باطل موتی ہے اور شوا فع نے کہا سے اگر نمازی پرمنیا غالب آجائے، نو اس کی نماز فاسدنہیں ہے اور نمازی اس صورت بین منذ ورسمها مائے گابی لعبد سس كرتمليات غيرافتاريد كاتناركومي اس کے ساتھ ملی کیا جائے اور عدم فساد صلوة برحكم كيا عائے اوركسي حيز كے غير اختاری مونے سے اس چنر کاعیر شوری ہونا لازم نهیں کیونکہ مرتعش کی حرکت عیراختیاری المرتعش غيراختيارية مع بادرغير فورى نبي ب عكماس ك الشعوى بها وهوظاهرفلا شور وعقل موج دموتى ب اورب توظام معنى للانكار - بابردالامعامل ب باس الكاركين ك كون كفائش نبيرے-

اس تفیرسے معلوم ہواکہ علامہ محمود آلوسی بغدا دئی نے بدن کی حرکت اور لرزنے کوخداوند قدوکس کے الوارات کا اثر قرار دیا ہے اور سالکین اور مريرين خصوصًا طربقة نقت بنديه والول كوحالت ذكر باتلا وسن كلام التركي وقت باتوجرم شد کامل کے دفت اور یاختیت خدا وندی کے غلبہ کے وقت جالت بیش آتی ہے نیزعقل و تعور کے موجود مونے کی وجرسے نماز فار نہیں ہوتی، ا در رصنو تھی نہیں ٹوٹتا ۔ صرف اختیار سلی سوتا ہے۔

ا ب اسی سنگدیسنی اقت عرار الجدد دحیم کی حرکت بالرزه) کی وضاحت کیلئے چندا مادیت مبارکهیش کی جاتی ہیں۔

١١١ من اقشعر جللا من خشية جربرن الترنعال ك ختيت اور فوف كي الله تحاطت عنه النانوب وجرك وكت كرنے لكا تواس سے اس كما تحاطت ورقة الشجرة طرح كناه زأكل موجات بي صطرح تجر سے خنگ ہے گرماتے ہیں۔

(۲) نبی اکرم صلّی التّر علیه وسلّم برجب مبیلی وحی نازل مونی اور تین و فغه هزت جرائیل عليه السّلام ف فرمايا ا قداً تونبي باك صلّى الشرعليه وسلّم في فرما يا كه ما انا بقادى اس کے بعد صنور صنی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تال فاخذى نغطنى الناكثة صور صلى الترعلير ولم في فرمايا كراجرائيل، تھ ارسلنی نقال اقدأ باسم نے تیمری مرتبر مجھے زورسے پکولیا اور پھر دىبك الناى خلق خلق چور كر فرماياك ابنے رب كے نام سے پڑھ وہ ذات جس نے عالم کو پیداکیا جس نے انسان کوخون کے دو تقرابے سے داکیا ۔ آب صلّى النَّرعليه دسلّم فرآن براهاكري. آيكارب

الانسان من علق ه ا قرأ و دبك الا كرم الناى ه فرجع بها رسول الله صلى الله

عليه وسلّم برجف فواده فلاخل براكريم بهداس كي بدر سي المراكبي على خدا يجة سنت خويلدا فقال وسلم وابي آك اورآب كادل مبارك وكت كررا تحامجراب فديخة الكبرى صى الترعنهاك یاس تشریف سے سکتے اور فرمایا مجھے کیڑا اور صادو۔

زملونی ۔

(صبحع بخاری)

فنا رمین بخاری نے اس مدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

ول مضطرب تفااور وحراك ربا تفااور حركت كرريا تھا اور فوا دول كامترادن ہے۔ يا عین دل سے اور بعض علما دسنے فرما پاہے۔ کہ فوا و دل کے باطن کو کتے ہی جرکہ حقیقت جامعه سيمتمى ہے اور انوار الهير كا جامع ہوتا ہے اورصفات فعلیہ کی تحلیات کا عامل مؤنا ب ادرا مام مجدد الف ناني جمة التركي تحقيق كع طابن به آخرى فول راجع اوراضح ہے۔

يرجف فؤاده اى يضطرب و بخفق ويرعدا ويتحرك نؤاده والفؤا ومرادت القلب وتنيل عين القلب وقيل بأطن القلب اى الحقيقة العامعة العاملة للانوارالا لهية وتجليات الصفأت الفعلية وهذاهو الاصح كماحققه المجددالراني رحمه الله تعالى -

اس صدیت بین صرت قلب کا ذکرہے سیکن چرنکہ روح ، سر بختی اوراغلی بھی تلب کے بعد متولد ہوتے ہی بینی اس کے نولد کے بعد طہور بذیر موتے ہیں ، للذا مرت تلب کے نفظ کا ذکر فرمایا۔

كيجندا قوال

(۱) قائن تنادالله بانى بى تقنى تغنى تطرى مى فرملتے بى كە دىما اندل على الملكين يى ملكين سے اننا ية اور رمزاً قلب اور روح مراديس اور دوسرے بطالف يعنى سے بنی اور انتی بھی ساتھ مراد ہیں۔ چ نکہ دوسرے لطالعُت ان دو لطالعُت کے بعد الله ور بدیر موسنے ہیں اس سیے اسمی دو نوں لطالعُت کا ذکر ہوا۔

(۲) امام آبانی مجدّ دالعث تانی محمد بات شریف مبلدا قبل دفترا قبل کمنزب نمبر ۲۹ ہیں ذرا سے ہیں دلیا ی مردہ بتو حبر شریف او منوط است " بعنی کامل کمی اور حرکت کرنے اولیا دکرام کی توجہ شریف سے مروہ دل زندہ ہو مباستے ہیں اور حرکت کرنے مسلے ہیں۔

(۳) مکتوبات محبریہ کے مکتوب نمبر ۲۶۰ میں بطائف عنرہ ولاست تماثہ اور کمالات مع الحقائق کے بیان میں تحریر مواہدے دیگر مکاتیب نزیعہ بھی بطائف کے جریان ہوتھ کے بیان میں تحریر مواہدے دیگر مکاتیب نزیعہ بھی بطائف کے جریان ہو کا ت ،اصطراب ، کمالات اور مقامات بطائف کے بیان میں تحریر کیے گئے ہیں ان سب کانقل کرنا موجب طوالت ہے۔

(۷) شاه ولی الته محدت دموی این کتاب تول الجمیل فی شفار العلیل بی بسلسله محددید کی تحقیق میں فرمانے ہیں کہ اس سلسله عالیہ میں مقدد دبطا گفت ہیں جواسم ذات کے ذکر سے نتوک ہوئے ہیں۔ اس کتاب میں کچھ آگے جیل کر فرمانے ہیں کہ سلسلہ مجددیہ میں تمام بطا گفت نبی کی طرح حرکت کرنے مگئے ہیں۔

المخقر بطائف عنروانسانی (با یخ عالم امر کے اور با یخ عالم خلق کے) امّت مسلمہ کے اور با یخ عالم خلق کے) امّت مسلمہ کے اور بات کرام اور میزبین کرام اور میزبین کرام کے نزدیک مسلمہ کے اور بین کرام کے نزدیک فطعی النبوت اور منوا ترام رہے اور بفوص قطعیر سے تابت ہی اور ان بطائف کی دکت اور جریان برکر النہ معی قطعی النبوت ہے۔

وجد کی مختلف اقسام ۱- سارسے بدن کی حرکت اوراضطراب ۔

۲- بین برن کی حرکست مثلًا بطائف کی حرکست اوراقشغرار ر ۲ - ترابد کی نذت اور وارد کے اثر سے رتص و گروش ۔ ، منه سے فتلف الفاظ كالكنامثلاً آه، اوه ، اف، تف، بإ بإ ، عاعا ، لالا ، التر الله إور بوقي وعبره ربعض الفاظ موعنوعي اوربعض مهل ظاهر موست بس ٥- بكا كرنا اور رونا كربعض او قات آواز اور حروت بمشتل موت بم جي بكا ، مرتفع كتے من اور تعبض او نات بغيرا واز السو سنے لگتے من ۔ ۲ - کیڑے بیال اور " قمت تسعی کے صنون برانوار کے غلبہ کی وحبہ سے ڈر نا ٤ - تيزيَّص يا حركت كي دحبر سے اعصار كالوط مانا اور بعض او قات موت كا خطره ملكموت واقع بوطانا جبياكه صزت داؤد عليدالتلام كصحابرام مين سے سینکو وں کی تعداد میں لوگ وجد کی وجہ سے مرجاتے تھے۔ ٨ - تعض اوتات بلا اختيار ہننے كى كيفيت طارى ہونا جىياكة تخلیات مالكي ميں مولانا عبدالمالک نے دجد کی افتام میں بیان کیا ہے۔ ٩ ـ بعض اوقات انهی حرکات غیراختیار بیرا در صیحات مختلفه کا نمازیس طاری مونا اوربعض اوقات خارج ازنماز طاری بونا۔ ١٠ - تعض اد تمانت مغلوب الحال بموكر سبيم موش بموجانا - دعيره -

نمازكے اندر اور خارج او فات بیں دعد کے دلائل

بین او قات فا تنعین اور سیا مکین برنماز کے اندرختیت فداوندی کی وجر سے اقتفوار بدن کا ارزہ ، اور سیاح دینے ، طاری موجاتے ہی جسبطرح

" رون المعانی" کی عبارت سے تابت ہے اور فعتائے کرام نے بھی تقریح فرمانی ہے کہ بہ حالت جائز اور محدودہے۔ اب فعتائے کرام کی عبارات نقل کرتے ہیں، الممسلم کی عبارات نقل کرتے ہیں، الکمسلم کی بوری وضاحت ہوجائے۔ "اکمسلم کی بوری وضاحت ہوجائے۔

اگرنمازی نے نماز بیں آہ کی یا اوہ کیا اور انتار دیا کہ اس کارونا حروف پرشتل ہو مائے ہیں اگر بیر حالت جنت یا دوزخ کی یا دکی وجہ سے طاری ہوئی تو نماز فاسد منین کرنے ہے اور اگر دنیا وی در دیا معیبت کرتی ہے اور اگر دنیا وی در دیا معیبت کی وجہ سے بیر حالت ہو جائے تو نماز فاسد ہو جاتے تو نماز فاسد ہو جاتی ہو جائے تو نماز فاسد ہو جاتی ہو جاتے ہو انسوں کی عام باتوں کا اظہار ہے۔ دا سے توگوں کی عام باتوں میں شمار کیا جاتا ہے جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

را، فان كان فيها اوتاوه او بكى فارتفع بكائه داى صل منه الحروف، فان كان (اى كل ذلك) من ذكر الجنة او النارلم يقطعها لانه يدل على ذيادة الخشوع وان كان من وجع اومصيبة قطعها لان فيها اظهار الجزع والناف فكان من كلام الناس .
فكان من كلام الناس .

۲ - بحرالعلامه وا قف مذام بارلبه هزرت عبدالرمن جزیری این کتاب " فقر علی مذام ب الارلبه میلدا قل صغیر . ۳ بر تحریر فزرات بی میلی مذال الدنین والتا و ه والتا فیف و منازی آه ، اوه ، اوه ، اون کرنا اور اس طرح البکاء اذا المنته ملت علی حودت رونا که خودت مموعه برشتی موتویه چزی مسموعة فانها تبطل الصلولة مناز کوفا مدکرتی بی مگر جب به مالت مالد اذا کانت ناشنه من خشیة الترک فن کی وجرسی مالات مذکوره البی الله او من موض بحیث لا مرض کی وجرسی موالات مذکوره

يستطع منعها وهذاالحكم متفت عسه بن العنفية والمتابلة وبين

حنفیہ ، منبلبہ اور مالکبہ کے مابن متفقہ ہے۔ المالكية في مسئلة الخشية .

٣ - سينتخ العلامه زبن الدين ابن تخيم فدس سره " بجرالرائق" علدد وم صفحه ٢٠٠ ير رقمطرازين -

نمازیس آه ،اوه اور حرون پرشتل دنا نماز کو فاسد کرتاہے جب دنیاوی در د اورمصيبيت كى وجرسے صادر مواوراگر جنت یا دوزخ کی یاد کی وصر سے مالات ين آئي نوبيم نماز فاسد نهيي موتي انين كامعنى بي كدآه كرس اورتاوه كامطلب ہے اوہ کریں اور بکارمرنغع بیر ہے کہ اس کے ساتھ روٹ مجی صادر موجائي اور لامن ذكرجنة او نام كا تول آه ،اوه اوربكاء مرتفع تينوں كى طرت راجع ہے۔ بیں ماصل یہ ہے کہ اگر یہ مالت جنت یادوزخ کی یاد کی دخبرے موجائے فهو دال على ذيادة الفشوع تززيادت خشوع كى دليل ب داور تماز ولوصرح بهمانقال اللهم فاسدنهين بوتى اور ارخبت دوزخ بر انى أسئلك الجنة واعوذ تفريح كيس اسطرح كما "ك الترمين به من الناريد تفسل آب عضت كالوال كرتا بول اوردزن

کے منع کرنے کی طاقت نہ ہو تو بھر ہازاں۔

تهبين مونى اوربه عكم ندكوره بابت خشيت

دالانان والتأولا والتفاع كائه من وجع اومصية لا من ذكرحنة اوناراي سسس ها اما الانين فهو ان بقول آه كما في الكافي والتاولا هوان يقول اولاو اما ادتفاع البكاء فهوان بحصل به حروت و توله لامن ذكر حنة اونارعائدالحالك ف الحاصل انهان كانت من ذكر الجنة اوالنام

سے پناہ مانگتا ہوں " نزتب بھی زیا دہ خنوع کی دلیل ہے۔ اور اگریہ حالت دنياوي درد بامصيب كي دحبرسے بيو تو مجربیاس در د اورمصیب کی دلیل ہے گویااس نے کہا میں مصیب زرہ سوں (اس صورت بین نماز فاسد ہے) صلوة و ان كان من وجع اومصيمة فهودال على اظهارهما فكانه تال انی مصاب ۔ (فتفسد صلوة)

دىم، نتاوى تا ارخانىد ملدا قىل صفحه ٥٧٥ يرعلامه علاا لانصارى فرماستے بى -اگرکسی نے نماز میں آہ ،اوہ کی باروبالیکن اس كارونام تفع موكيا . فتادي فانيريس ہے کہ مرتفع رونا بہہے کہ اسکی وحرے حرون ماصل ہوجائیں ہیں اگریہ حالت حنت یا دوزخ کی یا د کی دجہسے طاری بوجائ تونماز تام اور كامل ہے اور اگر ونياوى درداور صيبت كى دجرس موتو اس کی نماز فاسد ہے۔ یہ امام الوطنیفر اور امام محد كا قول ب.

وكوان في صلوة اوتاوه اوبكىٰ نارتفع بكائهوني الغانية نحصلله حروت نان كان من ذكرالجنة اوالنار فصلاة تامة وان كان من وجع اومصيبة فسلات صلوة عندابي حنيفة ومحملاً-

(۵) نتادى عالمگيرى مبلدا قرل صغخه ۱۰۰ اور فتادى بزاز به على مامش عالمگيرى مبدا قرل صغه ۱۳۹ برهي اديرد گئي عبار نون سي ملتي بلتي عبار تين مي نمازے فارج اوقات میں بھی سالکین برد مبرطاری ہوتا ہے چو کے مقلد کے سے مافاراستدلال است فرمب کے نقتا نے کرام کے اقوال ہی لہذا ان کی کتابول سے چندعبارات نقل کی جاتی ہیں تاکرمسنلہ کی پوری طرح وضاحت ہو marfat.com

مائے. نیز طالب مق کے لیے مشعب راہ اور منکر حق کے لیے حجت ابت ہے۔ (۱) مفسر بليل اور نقيهه بسيل علامه حلال الدين مسبوطي رحمته التُدعلية عادى منقاديٌّ ملددوم صفحه ٢٢٨ بي فرمات بي -

اجتمعوا في مجلس ذكر أكرك لي مع موكل مو معرايك تفعيل ته ان شخصاً من الحماعة ع ذكركرت بوئ المع ما الرانوار الليم كے ورودكى وجہسے بيرطالت اس لتنتمر وعلی ذلك لواردحضل مالك يرمداومت سے طاری مومائے۔ له فهل له نعل ذلك يركيايكام اس الك كے ليے وائز ہے سوادكان باختباره امر يانين وفراه افتيار سے المتاب فراه بافتار لا ؟ وهل لاحد منعه موكر نزكياس مالك كواس مال سيمنع وذجرة عن ذلك ؟ كناجله بيانس اوركيا اسع وانط وبي كرنى عاميد يانبيى ؟

سواله: في حماعة الصونية بواله: صوفيه كرام كي ايم جاعت جب تام بين المعلس ذاكرا و

جوامع: اسسالک براس مال می کونی اعتراض اور أنكار نهيس بشيخ الاسسلام سراج الدين لمقيني سيمي سي سوال كباكباتما تراسنوں نے جواب دیا کہ سالک پرکوئی انکار نبیں اور کسی کو جا کڑنہیں کہ اس سالک بمنعه وبلزم المستعدى بذلك كواس حال سے منع كرے بكراس حال التعذير دسئل عشه سي كرن وال كوم زنش كرنالازم العلامة برحان الدين الانباسي بعد علامر بربان الدين انباسي سع بمي

جواب ولا أنكارعليه في ذلك وتناسئل عن هذا السئوال بعينه شيخ الاسلام سراج الدين البلقيني ناحاب بانه لا انكارعليه في ذلك وليس بما تع التعدى

ناجاب بمثل ذلك وزادان صاحب الحال مغلوب المنكرمفروم مآذاق لناة التواجد ولاصفاله المشروب الى ان قال فى آحزه جوابه وبالجملة نالسلامة فى تسليع حال القوم واحاب الينابيثل ذلك بعض آئمة الحنفية والمألكية كلهم كتبوا على هذالسوال بالموافقة غيرمخالفة .

(ا قول) وكيف ينكر الناكر تائمًا وقياما ذاكواونده قال الله تعالى" اللاين يذكرون الله تيا ما وقعودا وعلى جنوبهم وقالت عالنته رصنى الله عنها كان النبي صلى الله عليه وسلويذكر

یسی سوال یو جھا گیا تھا تو اہنوں نے مجی میی حواب دیا اور فرمایا که بیرسالک صلحب الالمغلوب سے اور اس سے انکار كرنے والا محروم ہے منكر نے تواجدكى لذت ماصل نهبس كى اورعشق تقيقى كامشروب منكر كونفييب تنبين حتى كه علامر موصو ت نے اینے جواب کے آخریں فرمایا ہے۔ جس كافلاصربه ب كرصوفيه كرام كے مال تسلیم کرنے میں سلامتی ہے۔ اسی طرح بعض أمراضا ف اور مالكيه سفي مير مراب ديا ہے سب نے اس موال کے جواب پر اتفاق کیا ہے جس میں کمی نمالفنت کی گنيائش نهيس -

اس كتابون، كركيو كركع المع يوكرو كركين سے یا ذکر کتے ہوئے کواسے ہونے سے منع كما عائے كا بحب كدات رتعاسانے فرمایا ہے" عافل لوگ وہ ہی جو کھڑے ہو كرا وربينيط بوسئه اورسيط بوسئه الشرتعالي كا ذكر كرست بي واسى طرح حفزت عائستر صديغة فرماتي بي كرنبي باكت صتى التعليه وستم الله على كل احيانه من مام ادقات بن الترتعالى كاذركرت ع:

اس طرح اگرسالک نے قیام کے ساتھ رنف كيا ياضخ ويكاركي تتب مي كوني انكار بإاعتراض اس برمنيين مو گا كيونكه بي مالت منهو داورموا جيدكى لذّت كى بنايرطارى موتی ہے اور حدیث شراعت میں حعفر بن ا بي طالب كارقص نبي اكرم صتى الشرعلب وم كم سامنے ثابت ہے جب آب ستی التُرعليه وسلّم نے ان سے فرمایا " که آپ کے اخلاق اورشكل محمد سعمت ابه بن إب ان براس خطاب کی لذّت کی وجہ سے رقص ذلك عليه النبى صلى طارى بؤكيا اورنبى اكرم صلى الترعليه وسلم سفاس برکوئی انکارظا سرنہیں کیا السیس مدمیت تقریری عمونیه کرام سے رتص اور ب ركونه من لذاة المواجل ، وجديروليل كي كوكرهيق صوفيركام ير وت صح القيام والرقص بمالت مواجير كانت سے طارى بوق نى مجالس المذكر و السماع جاس طرح ماس ذكراور مانل ماع مي عن جماعة من كبائر الأنكة تيام اور رقص مي جائز إدر آمر كبارة منهم شیخ الاسلام عزالتین سے ابت ہے جن بی شیخ الاسلام عسزالتين بن عبدالتهام كانام مبارك

وان انضم الى هذا القيامر رقص اونعوه فلا انكاس عليهم لان ذلك من لذاة الشهود او المواجيد و تى ورد فى الحديث رقص حبفرین ابی طالب یدی النبى صلى الله عليه وسلم لما تال له "اشبهت خلق وخلقى ، و ذلك من لذة مناه الخطاب ولمينكر الله عليه وسلم نكان هذا اصلا في رقص الصوفية لما بن عبدالتلام ـ

سربنرست ہے۔ د۲) علامرمحقق اور مدقق سبید محد آبین آفندی ضمیران عابدین جمنزات علیہ اپنی

تصنيف" مجوعه الرسائل لابن عابدين مي فرات بي -

ادر سم صادقین سادات صوفیه کرام کے متعتق كوئى باستنبس كرسكة وكرمام افلات رذبله سعمبالبي جعزت امام الطائفتين تيدنا منيدىغدادى رجمة الترعلبيسيكى نے سوال كباكه بعض صوفيه كرام اليسي بس كرتوامد كرتے بى اور دائيں مائيں وكات كرتے ہیں یکس طرح ہے۔انہوں نے فرمایا کہ ان كوالترتعاك كعشق بي جوراد وتاكه خوش ہوجا میں کیونکہ یہ ایک ایسی توم ہے كهطرلقيت في أن محددل مياط دي بي اورمصائب برداننت كرنے سے انکے دل کے محرات محرات ہو گئے ہیں ، انکا وصلہ كم موكيا ہے۔ دہ تيزسانس ليتے ہي تو كو يي حرج نہیں کیونکہ اس حال کی مداومت کیلئے وہ سانس بیتے ہی ادر اگران کے ماصل شده انوار كا ذائفة تحصمعلوم سوتا توان كو جن ويكارا وركيرا يما المن بي معدور معنا حاب العلامة النحرير الى طرح جب علامرابن كمال ياتاك ال ابن ڪمال يا شادما مندكي بردي پرجيائي تواننون نے استفتى ۔ مى منيدىندادى كى طرح جواز كا فتوى ديا.

ولا كلامراناً مع الصديق من سأداتنا الصوفية. المبرئين عن كل خصلة رذيلة نقى سئل امامرابطا نفتين سيدنا الجنيلاجة الله ان توما بتواحداون ويتمايلون، نقال دعوهم مع الله تعالى يفرحون فانهم قوم قطعت الطريق اكسا رهم ومزن النصب فئوا دهم وضاقوا ذرعانلاحرج عليهم - اذا تنفسو مداوة لحالمهم ولوذقت مزاقهم عنارتهم في صياحهم وشق ثيابهم وبمثل ذكرالا فأمرا لجنيه

انهوں نے اپنے تعرمی فرمایا ہے۔

مه تواحدا وروحد كرنے بى كونى ورج اور نہ

دائیں بائیں وکت کرنے میں کوئی وج ہے

حبب برمالت رعلل باطنی سے پاک توگوں

مر) طاری موجائے ہیں وحد کی دجہ سے

كعطي موكرووط ناجائز ب عكوس كواس كا

مولا بلائے توسر کے بل دور کرمانا جاہے۔

عن ذلك حيث قال - شعر

ما فى التواجدان حفيقت من حرج

ولاالتمائكان اخلصت من باس فقهت تسعىعلى دحبل وحق لمن دعاة مولاه ان يسعى على الوأس

(٣) علامه اما م عبدالوم إب شعراني أين كتاب " انوار قدسيه مبداقل معفه ٣٩ مي تحرير فرمات بي -

و قال سيماى يوسف العجتى وماً ذ ڪروي من آداب الذكر الاختيار فهو مع ما يرد عليه من الاسرار نقد یجری علی لسانه الله، الله ، الله ، الله ، الله ، اوهو ، هو ، هُو،هواولا،لا،لا، او آلا ، آلا ، آلا ، او عا ، عا،

تبدنا علامه بوسف عمى رحمز الترف فرمايا ہے کہ مشائخ نے سالک کے بیے جراداب الواعى المختارا ما مسلوب ذكربان نرمائي بي تووه مختارا وغي فبرو سامک کے حق میں ہی اور مسلوب الاختیار سالک کوابینے اسرار وارا دہ کے ساتھ رہے دو کیونکہ ہے اختیار موکر اسکی زبان سے کھی اللہ، اللہ، اللہ، اللہ عاری بولہ كىيى سۇ، سۇ، سۇ، سو،كىيى لا،لا،لا،كىيىآە، آه ،آه ، معنی عا، عا، عا، می آ ،آ، آور عا ، او ، ۲ ، ۲ ، ۲ ، او سمعی یا ، یا ، یا اس کی زبان برماری بولب ما، ما، ما او صوت بغیر ادر کبی اس کا زبان پر بنرووت کی آوازی حرف او تحبط وادبه عند ماری بوتی بن اور کمی بین کونیش سے خط

ملط كركے چیناہے اور اس کے بیے ادب یہ ہے کہ وارد کوتسلیم کرسے بس جب وارد السدكون من غير فتم موجائة وأس كے بيم ادب يہ ہے کہ سکون ووقارسے بیٹھ جائے اور کھ ساکھے۔

ذلك التسليم للوارد ناذا انقضى الوارد نادبه تقول ۔

اس کے علاوہ بھی اسی کتا ہے" انوارِ قدمسیہ" جلددوم کے صغیر ۲۸ تا ٩ ٨ بي مجى حزت علامه امام تعراني شنه وجد كے تبوت ميں دلائل منتی كيے بى -(٧) علامه نناه غلام على د ملوى رحمة الترعليه البيض مكانتيب شرييت مي تحرير فرمات مي كهصرت فواجر محدبها والدين شاه نقت بندكى توجهات عاليه سے مريدين مي عجيب و غرب مالات رونما ہوتے تھے فرملتے ہیں۔

اصحاب حفرت فواجر در چند هزت فواج نقت بند کے سامتیوں پرجند روز از غلبهٔ مالات فرق در نمکین دنون میں ہی مالات کا آنا غلبہ ہوجا تا تھا ونيرن عي كروند . يك بارركيزى كوكوو ما ورميط كي تيزنيس كريكة سق. توجه منو د ندسسرشار و بیخود ایپ مرتبرامنوں نے ایک کنیز برتوج فرمانی كرديد بخانه رونك - مالك تووه مست وبيخ د بوكر كمركى السكامالك اسے دیکھتے ہی ہے ہوش ہوگیا۔ ہمائے کی عورت نے دیسے اس کے مالک کو دیکھا اش مغلوب غلبات وبیخودی توده مجی اس کی حالت کود کچه کرمغلوب موکر بيخودى اورسكرك ورياس دوب كئي .

اش بریدن اوسپوستس انتادی زن ممسایه آمد بدیدن مامک

۵۱) حنرت مولانا فالدنع شبندی رحمة التّرعليه کے مريدين يرببت مذبات وار و موستے ستے۔ مارین اورمغکرین اس مبارک مہتی کا انکارکرشتے ہے توٹنا ہ غلام علی marfat.com

حضرت مولانا فالدنقت بندئ كے ليے تمار ظاہری و باطنی فضائل مبندوستان میں شاہمهان آباد میں علیبی اشاور سے اس احقرناچيزيك پينجي الهون نے نقث بنديہ مجدوبه سيسع بسبعيت كى اورتنها أني الكارا اشغال اورمراتبات بيم شغول رسي الترتال کی عنایت اور مشائع کرام کے دسیار سے انهیں صنوری اطبیان ، بے فردی ، مذبات، واردات ،كيفيات ، مالات اورانوارماصل موائے اور ولی طور پرنقشبند بیسے ساسبت اختیار کی بھراک کے بطالعُبِ امراور بطالعُبِ فلق بر توجر کی گئی اورانہی نوجہات سے حضرت محدد کے ساتھ نسبتوں کے درمالی معيمني كااستفاده كباادران مالات مقلات کے صول کے باعث طالبان کو ملقین و ارننادكرنے كى انہيں اجازت اور فلانت وست ايشان دست من وديدن ايشان دى گئىيس المدنندان كالمحميرا با مقد وان كي محمد ميري محمد ور ن كي دو ال ان کار و عدا وت ایشان بمن می رسد میری دوستی اور ان سے عدا وت رکھنے والا

د بوی ان کی شان میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں ۔ لامجع فضائل ظاهرو بإطن مولانا خسالة با انبارات عنيي درمند درنناسجهان آباد يرزو احقرلانسئ رمسيده درطرلفيرنقت بندبير مجدّد بيه مصافح سعيت منوده . باذكار واشغال ومراتبات درمنسلوتي بردافتندبغنابيت اللي بواسطرمتائخ كرام ابنيان را صوروجميت وبخيدى وجذبات وواردات وكيغيات و مالات وانوارماصل نندر ومناسبني برنسبت تلبي تقشبندبيردا درباز توجات بريطا نفت عالم امر وبطائف عالم خلق الشان كرده شدر دباین توصات منی ازدربا بإئ سينساى حزت محددبره يانت وباين مالات ومقامات امازت وخلافنت درتلقين وارنشا وطالسيان ايتان را دا ده تند فالحد لتد دبدن من و دوستی ایشان دوستی من و ومقبول ابنيان مقبول ليلان كباله أميلانهن ادران كالمبوب ميرس بالزب

کا محوب ہے

أتفزت صلى الته عليه وسلم مصدفين جب ادلیاد کرام کے دلوں بروارد ہوا تووہ میابی اضطراب، جوش اورنعرے کا سبب بن گیا حفرت منسبق محص نغرو ل كرصوفيه كيعبائب احوال مين شماركيا ما تاسب حضرت فواجر باتي بالنرك صحبت سے مبرمحدنعان مرزامردبات اوررهم اشرف ان دونول نے اس نقیرسے بهی استفاده کیا، کونعره ، آه اوربهت زیاده ب تابی کی دولت ماصل ہوئی رحزت میر الوعلى نعشبندي محفاندان ميراه ونالهكي بتنات ہے اور اگریسی امور شیخ فالڈ کے سالتبول مي ظاهر موت بي توبيمولانام ا کی خوبی اورمنرہے نہ کہ جابلوں کے طعنہ کا

دفيض ازان حضرت صتى الته عليه وستم بردلهای اولیاد داردنند. ن تابی با و اضطراب دولوله دنغره راباعث كثنت نعره بإى حزت شبل ازعبائب اوال' مونيرگفته اند. درصحبت حزت فراجر باتى بالترهم محدنعان ومرزا مراوبيك ورحم انثرف واین بردوازین فقیر استفاده داشت، نعره وآه و بی تابی إبسيار ماصل مى شدر درخاندان صرت ميرابوعلى النقشبندي آه وناله لسبار است واگر در اصماب ستین خالدم این امورظا برنندمنسر وخ بی مولانا است نه حسای طعن ناواتغان

ان عبارات سے واضح مواکہ بیر وجد نماز کے اندرا ور خارج اوقات میں بھی اگر حبت ودوزخ کی یا دیا الٹریاک کے خوت کی دجہ سے ہوتو بالکل جائز اور محمود کے دورزخ کی یا دیا الٹریاک کے خوت کی دجہ سے ہوتو بالکل جائز اور محمود ہے کیو کمرسالک کو اس پر اختیار نہیں ہوتا۔ البتہ یہ آہ وزاری یا جیخ وبکار کمی جاری کے سبب ہوتو یہ نا جائز ہے۔

جَزَى الله عَنَّاسَيية نَاوَمَولَانَا مُحَمِّدُ مَا الله عليه وَسلَم مَاهُ وَاهَلهُ مُحَمِّدُ صَلَّى الله عليه وَسلَم مَاهُ وَاهَلهُ



جمعه، عيدين، والكسوف والخسوف استسقاء _ نكاح و دعاء عقيقه

مصنف:-

مفتى التدبخش محمري سيفي

ناشر:-

مكتبه محمر سيبيفيه راوى ريان شريف لامور 0321-8401546